THE DAILY JANG RAWALPINDI ★★★
روزنامہ
جنگ راولپنڈی
میر خلیل الرحمٰن

68

27-05-2013

## میڈیکل کالجوں کا معیار برقرار رکھیں!

پاکستان میڈیکل اینڈ ڈینٹل کونسل کے ایڈمنسٹریٹر ڈاکٹر راجہ امجد محمود نے کہا ہے کہ کونسل نے ملک بھر میں تحقیقات شروع کرتے ہوئے تمام میڈیکل کالجوں کو کونسل کے قواعد وضوابط کے مطابق بنیادی شرائط پوری کرنے کی ہدایات جاری کردی ہیں جبکہ غیر معیاری اور میرٹ پر پورا نہ اترنے والے مختلف صوبوں کے سات میڈیکل کالجز میں داخلہ پر پابندی عائد کرتے ہوئے انہیں تعلیمی معیار بہتر بنانے کے لئے اگلے سال تک مہلت دی ہے۔ پی ایم ڈی سی مرکزی سیکرٹریٹ میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے ان کا کہنا تھا کہ ملک میں 23 میڈیکل اور ڈینٹل کالج ایسے ہیں جن کے پاس اپنی عمارت نہیں ہے۔ تین سال گزرنے کے باوجود یہ کالجز بنیادی ضروریات پوری کرنے میں ناکام رہے ہیں اس لئے ان کے خلاف کارروائی کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے جبکہ جعلی رجسٹریشن کی روک تھام کے لئے بھی قانون سازی کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ پاکستان میڈیکل اور ڈینٹل کونسل ملک میں کالجوں کی رجسٹریشن اور ان کے تعلیمی معیار کو برقرار رکھنے کا ایک اہم اور نگران ادارہ ہے، جس نے چند کالجوں کے تعلیمی معیار اور متعدد ایسے میڈیکل کالجوں کی نشاندہی کی ہے جن کے پاس اپنی عمارات نہیں ہیں۔ اس حوالے سے قانون سازی کا فیصلہ برمحل ہے اور آنے والی حکومت کو اس حوالے سے فوری اقدامات کرنے چاہئیں۔ سب سے اہم یہ کہ کونسل کو خودمختار اور بااختیار ادارہ بنایا جائے تاکہ ملک میں ڈاکٹروں کی تعلیم کے معیار کو اور بہتر بنایا جاسکے کیونکہ یہ شعبہ اہمیت کا حامل ہے۔ ان کالجوں سے تعلیم مکمل کرنے والے طلبہ مریضوں کو علاج و معالجہ کی سہولت فراہم کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ اس لئے ضروری ہے کہ ملک کے تمام میڈیکل و ڈینٹل کالجوں کے تعلیمی معیار کو بین الاقوامی سطح پر لایا جائے۔ اس شعبہ میں تعلیم کے معیار کو ہر قیمت پر برقرار رکھا جائے اور اسے اور بہتر بنایا جائے تاکہ ہمارے میڈیکل اور ڈینٹل ڈاکٹر عالمی معیار کے مطابق نہ صرف خلق خدا کی بہتر طور پر خدمت سرانجام دے سکیں بلکہ طب کی دنیا میں تحقیقی کام بھی کرسکیں۔